آزادی کا امرت مہوتسو

پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi
ویب سائٹ: www.rbi.org.in
ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی -400001
فون: 022-22660502

02 مئی 2023

آر بی آئی نے جام نگر ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ (گجرات) پر مالیاتی جرمانہ عائد کیا

بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1949 (ایکٹ) کے سیکشن2) 26A کی خلاف ورزی / عدم تعمیل کے لیے، ڈیپازٹر ایجوکیشن اینڈ اویئرنس فنڈ سکیم 2014، کے پیراگراف 3 کے ساتھ جو کہ 'دی ڈپازٹر ایجوکیشن اینڈ اویئرنس فنڈ' پر سرکلر کے ساتھ منسلک ہے۔ سکیم، 2014 - بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1949 کا سیکشن 26 اے - آپریشنل گائیڈلائنز' مورخہ 27 مئی 2014، ریزرو بینک آف انڈیا (اپنے صارف کو جانیں (کے وای سی) کی ہدایات، 2016- اور کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (ریگولیشن) ایکٹ، 2005 (سی آئی سی ایکٹ) اور آر بی آئی کی ہدایات 'شریک کے ذریعہ کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں کی رکنیت' آپریٹو بینک' ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے 27 اپریل 2023 کے ایک حکم نامے کے ذریعے جام نگر ڈسٹرکٹ کوآپریٹو بینک لمیٹڈ (گجرات) (بینک) پر 4.10 لاکھ (صرف چار لاکھ اور دس ہزار روپے) کا مالی جرمانہ عائد کیا ہے۔ یہ جرمانہ سیکشن (c) (۱) 47A کے دفعات کے تحت آر بی آئی کو حاصل اختیارات کے استعمال میں لگایا گیا ہے جو ایکٹ کے سیکشن 46 (4) (i) اور 56 اور سیکشن 25 (1) (iii) کے ساتھ پڑھا گیا ہے۔ سے آی سی ایکٹ کے سیکشن 23 (4) کے ساتھ پڑھیں آر بی آی کی طرف سے جاری کردہ مذکورہ بالا ہدایات پر عمل کرنے میں بینک کی ناکامی کو مدنظر رکھتے ہوئے۔

یہ کارروائی ریگولیٹری تعمیل میں کمیوں پر مبنی ہے اور اس کا مقصد بینک کی طرف سے اپنے صارفین کے ساتھ کیے گئے کسی بھی لین دین یا معاہدے کی درستگی پر اعلان کرنا نہیں ہے۔

پس منظر

31 مارچ 2022 کو بینک کی مالی حالت کے حوالے سے نابارڈ کے ذریعہ کئے گئے بینک کا قانونی معائنہ، اور معائنہ رپورٹ اور اس سے متعلق تمام متعلقہ خط و کتابت کی جانچ سے یہ بات سامنے آئی کہ بینک نے اہل رقم منتقل نہیں کی تھی۔ ڈی ای اے فنڈ کے پاس، صارفین کے خطرے کی درجہ بندی کا جائزہ لینے، موجودہ صارفین کے کے وائی سی دستاویزات کی وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کرنے، مشکوک لین دین کی نشاندہی کرنے کے لیے سسٹم/ سافٹ ویئر، اگر کوئی ہے اور ڈیٹا (بشمول تاریخی ڈیٹا) کی تین سی آئی سی ایس کو اطلاع دینے کا نظام نہیں تھا۔ جس کا یہ ایک رکن تھا، جس کے نتیجے میں ایکٹ کی مذکورہ بالا دفعات اور آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی ہوئی۔ اس کے علاوہ، بینک کو ایک نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں اسے وجہ ظاہر کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا کہ ایکٹ کی مذکورہ بالا دفعات اور آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیوں نہیں لگایا جانا چاہئے۔

نوٹس پر بینک کے جواب اور ذاتی سماعت کے دوران کی گئی گذارشات پر غور کرنے کے بعد، آر بی آئی اس نتیجے پر پہنچا کہ مذکورہ الزامات ثابت ہیں اور مالی جرمانہ عائد کرنے کی ضمانت ہے۔

(یوگیش دیال) چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز:2023-2024 /158